احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

سوموار 6 مئی 2002ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 6 مئی 2002ء 22 صفر 1423 ہجری - 6 ہجرت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 100

ماں سے حسن سلوک کرنے والا

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
میں رویا میں جنت میں داخل ہوا اور اس میں قرآن کی قراءت سنی میں نے پوچھا یہ کون ہے تو اہل جنت نے کہا یہ حارثہ بن نعمان ہے وہ اپنی ماں کے ساتھ سب لوگوں سے بڑھ کر حسن سلوک کرنے والے تھے۔

(مشکوٰة کتاب الادب باب البر والصلہ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

شیخ عبدالوہاب صاحب ہندوؤں سے احمدی ہوئے تھے۔ اور ان کی دعوت الی اللہ سے والدہ بھی احمدی ہوگئیں۔ شیخ صاحب نے شادی کرنا چاہی تو والدہ نے اس خیال سے کہ بیٹا الگ ہو جائے گا رضامندی ظاہر نہ کی۔ اور جب انہوں نے شادی کرلی تو اکثر اوقات بہو پر سختی کرتیں اور شیخ صاحب کچھ عرض کرتے تو برا مناتیں۔ شیخ صاحب بیان کرتے ہیں کہ آخر میری والدہ حضرت مسیح موعود کی خدمت میں قادیان حاضر ہوئیں اور نہ معلوم حضور سے کیا کیا میری شکایت کی۔ جب وہ واپس آئیں تو حضور کے دست مبارک کا ایک خط ساتھ لائیں۔ جس پر حضور نے اپنے دستخط کرنے کے علاوہ اپنی مہر اور نشان انگوٹھا بھی ثبت فرمایا تھا۔ حضور کا مکتوب گرامی یہ تھا۔

مجھ کو یہ بات سن کر بہت رنج ہوا۔ اور دل کو سخت صدمہ پہنچا۔ کہ تم اپنی والدہ مسماۃ نکی کی کچھ خدمت نہیں کرتے اور سختی سے پیش آتے ہو اور دھکے بھی دیتے ہو۔ تمہیں یاد رہے کہ یہ طریق (دین) کا نہیں۔ خدا اور اس کے رسول کے بعد والدہ کا وہ حق ہے جو اس کے برابر کوئی حق نہیں۔ خدا کے کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ جو والدہ کو بدزبانی سے پیش آتا ہے اور اس کی خدمت نہیں کرتا۔ اور نہ اطاعت کرتا ہے وہ قطعی دوزخی ہے پس تم خدا سے ڈرو۔ موت کا اعتبار نہیں ہے ایسا نہ ہو کہ بے ایمان ہو کر مرو۔ حدیثوں میں آتا ہے کہ بہشت ماں باپ کے قدموں کے نیچے ہے۔ اور ایک حدیث میں ہے کہ ایک شخص کی والدہ کو رات کے وقت پیاس لگی تھی۔ اس کا بیٹا اس کے لئے پانی لے کر آیا۔ اور وہ سوگئی۔ بیٹے نے مناسب نہ سمجھا۔ کہ اپنی والدہ کو جگا دے تمام رات پانی لے کر اس کے پاس کھڑا رہا۔ کہ ایسا نہ ہو کہ وہ کسی وقت جاگے اور پانی مانگے۔ اور اس کو تکلیف ہو۔ خدا نے اس خدمت کے لئے اس کو بخش دیا۔ سو سمجھ جاؤ کہ یہ طریق تمہارا اچھا نہیں ہے۔ اور انجام کار ایک عذاب میں گرفتار ہو جاؤ گے۔ اور اپنی عورت کو بھی کہو کہ تمہاری والدہ کی خدمت کرے اور بدزبانی نہ کرے۔ اور اگر باز نہ آوے تو اس کو طلاق دے دو۔ اگر تم میری ان نصیحتوں پر عمل نہ کرو۔ تو میں خوف کرتا ہوں کہ عنقریب تمہاری موت کی خبر نہ سنوں۔ تم نہیں دیکھتے کہ خدا تعالیٰ کا قہر نازل ہے اور طاعون دنیا کو کھائے جاتی ہے۔ ایسا نہ ہو کہ اپنی بدعملی کی وجہ سے طاعون کا شکار ہو جاؤ۔ اور اگر تم اپنے مال سے اپنی والدہ کی خدمت کرو گے تو خدا تمہیں برکت دے گا۔ یہ وہی والدہ ہے کہ جس نے دعاؤں کے ساتھ تمہیں ایک مصیبت کے ساتھ پالا تھا۔ اور ساری دنیا سے زیادہ تم سے محبت کی۔ پس خدا اس گناہ سے درگزر نہیں کرے گا۔ جلد توبہ کرو۔ جلدی توبہ کرو۔ ورنہ عذاب نزدیک ہے۔ اس دن پچھتاؤ گے دنیا بھی جائے گی اور ایمان بھی۔ میں نے باوجود سخت کم فرصتی کے یہ خط لکھا ہے۔ خدا تمہیں اس لعنت سے بچاوے جو نافرمانوں پر پڑتی ہے اگر تمہاری والدہ بدزبان ہے اور خواہ کتنا ہی بدخلقی کرتی ہے۔ خواہ کیسا ہی تمہارے نزدیک بری ہے اور سب باتیں اس کو معاف ہیں کیونکہ اس کے حق ان تمام باتوں سے بڑھ کر ہیں۔

تمہاری خوش قسمتی ہوگی کہ میری اس تحریر کو پڑھ کر توبہ کرو۔ اور سخت بدقسمتی ہوگی کہ میری اس تحریر سے فائدہ نہ اٹھاؤ۔

شیخ صاحب فرماتے ہیں کہ میں اس خط کو پڑھ کر کانپ گیا۔ اور میرے بدن میں کپکپی پیدا ہوگئی۔ بڑی خوشامد اور لجاجت سے اپنی والدہ سے معافی مانگی اور ان کو خوش کیا۔ اور زندگی بھر ان کی فرمانبرداری اور دل جوئی کو اپنا نصب العین بنا لیا۔

(رفقاء احمد جلد 10 ص 72 ملک صلاح الدین صاحب۔ احمدیہ بک ڈپو قادیان طبع اول 1966ء)

تحریک جدید نظام نو کیلئے بطور ارہاص

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔
"تحریک جدید گو وصیت کے بعد آئی ہے۔ مگر اس کے لئے پیش رو کی حیثیت میں ہے۔..... ہر شخص جو تحریک جدید میں حصہ لیتا ہے وصیت کے نظام کو وسیع کرنے میں مدد دیتا ہے اور ہر شخص جو نظام وصیت کو وسیع کرتا ہے وہ نظام نو کی تعمیر میں مدد دیتا ہے۔..... پس اے دوستو آپ لوگوں میں سے جس جس نے اپنی اپنی جگہ وصیت کی ہے۔ اس نے نظام نو کی بنیاد رکھ دی ہے اس نظام نو کی جو اس کی اور اس کے خاندان کی حفاظت کا بنیادی پتھر ہے اور جس جس نے تحریک جدید میں حصہ لیا ہے اور اگر وہ اپنی ناداری کی وجہ سے اس میں حصہ نہیں لے سکا تو وہ اس تحریک کی کامیابی کیلئے مسلسل دعائیں کرتا ہے اس نے وصیت کے نظام کو وسیع کرنے کی بنیاد رکھ دی ہے۔

پس اے دوستو! دنیا کا نیا نظام دین کو مٹا کر بنایا جا رہا ہے، تم تحریک جدید اور وصیت کے ذریعہ سے اس سے بہتر نظام دین کو قائم رکھتے ہوئے تیار کرو مگر جلدی کرو کہ دوڑ میں جو آگے نکل جائے گا وہی جیتتا ہے۔" (نظام نو صفحہ 130)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اور ہماری اولادوں کو اپنے فضل سے نظام وصیت اور تحریک جدید کی عظمت اور لازم و ملزوم ربط کو مدنظر رکھتے ہوئے پوری طاقت اور اپنی حیثیت کے مطابق دونوں میں شمولیت کی توفیق عطا فرماتا رہے تا کہ ہم سب اس کے فضلوں کے وارث بن سکیں۔

(ایڈیشنل وکیل المال اول تحریک جدید)

مستحق بچوں کے اخراجات

ایک مستحق یتیم بچے کے تعلیمی و دیگر اخراجات کا اندازہ خرچ -/500 روپے سے -/1500 روپے ہے۔ آپ ایک یا ایک سے زیادہ بچوں کی کفالت کا ارادہ رکھتے ہیں تو فوری رابطہ فرمائیں۔
(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دار الضیافت ربوہ)

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

28

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

عام تبلیغ

شعب ابی طالب سے نکلنے کے بعد حضورؐ نے پھر عام تبلیغ شروع فرمائی۔ اور قبائل کو تبلیغ کرنے کا بہترین ذریعہ یہ تھا کہ حج کے موقعہ پر مکہ اور منیٰ میں اور اشہر حرم کے ایام میں عکاظ، مجنہ اور ذوالمجاز کے میلوں کے موقعہ پر ان کے پاس جا کر تبلیغ کی جاوے۔ اس لئے آپؐ نے ان موقعوں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا شروع کیا اور کثرت کے ساتھ قبائل کا دورہ شروع کر دیا۔ بعض اوقات حضرت ابوبکرؓ اور حضرت علیؓ یا زیدؓ بن حارثہ بھی آپؐ کے ساتھ ہوتے تھے۔ مگر

قریش نے اس میں بھی روک ٹوک شروع کر دی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حقیقی چچا ابولہب نے تو گویا اپنا یہ معمول کر لیا تھا کہ جہاں آپؐ تشریف لے جاتے وہ آپ کے پیچھے پیچھے جاتا اور جب آپ اپنی تقریر شروع فرماتے تو وہ شور کرنے لگتا اور لوگوں سے کہتا کہ اس کی بات نہ مانو کیونکہ یہ اپنے دینؐ سے پھر گیا ہے اور تمہارا دین بھی بگاڑنا چاہتا ہے۔ لوگ جب دیکھتے کہ آپ کے اپنے رشتہ دار ہی آپ کو جھٹلا رہے ہیں وہ بھی تکذیب کرتے۔

(سیرۃ ابن ہشام جلد 1 ص 422 باب عرض رسول اللہ نفسہ علی القبائل طبقات ابن سعد جلد 1 ص 216 دار بیروت 1960ء)

اور بعض وقت ہنسی اور مذاق بھی اڑاتے۔ ابولہب کے علاوہ ابوجہل نے بھی کئی دفعہ آپ کے پیچھے جا کر لوگوں کو آپ سے بدظن کرنے کی کوشش کی۔ چنانچہ ایک صحابی روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ جب میں ابھی مسلمان نہیں ہوا تھا۔ میں نے آپ کو ذوالمجاز میں دیکھا کہ آپ لوگوں کے مجمعوں میں گھس کر توحید کا وعظ فرماتے پھرتے تھے۔ اس وقت ابوجہل آپ کے پیچھے پیچھے تھا اور آپ پر خاک پھینکتا جاتا تھا اور کہتا تھا ''اے لوگو! اس کے فریب میں نہ آنا۔ یہ چاہتا ہے کہ تم کو لات وعزیٰ کی پرستش سے پھیر دے''۔

(مسند احمد باقی مسند الانصار۔ حدیث نمبر 22108)

حضرت مولانا برہان الدین صاحب جہلمی کا ایمان افروز واقعۂ بیعت

حضرت شیخ نظام الدین صاحب ساکن جہلم نے 5 فروری 1925ء کو ایک حلفیہ بیان میں بتایا کہ مجھے 1888ء یا 1889ء میں بذریعہ خواب قادیان کا نظارہ دکھایا گیا نیز یہ کہ میں اور حضرت مولانا برہان الدین صاحب اور کچھ اور لوگ بھی وہاں حضرت صاحب کی تلاش میں ہیں آخر ہم نے حضور کی زیارت کا شرف حاصل کر لیا حضور ہمیں اپنے مکان میں لے گئے جو گول بنگلہ کی طرح تھا۔ اس خواب کے دو تین سال بعد حضرت مسیح موعود کا چرچا ہوا۔ اور ہم مخالف ہو گئے۔ فیض احمد ویکسی نیٹر کے پیچھے ہم نماز پڑھا کرتے تھے۔ چونکہ وہ احمدی تھے۔ اس لئے بعد میں چھوڑ دی۔ ایک دن کا ذکر ہے۔ کہ ہم ان کے مکان پر بیٹھے ہوئے تھے۔ کہ انہوں نے کہا۔ لکھا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود کے متعلق لوگوں کو بہت خوابیں آئیں گی۔ مجھے بھی اپنی خواب یاد آ گئی۔ چنانچہ میں نے اپنی خواب حضرت مسیح موعود کو لکھ کر بھیجی۔ جواب میں آپ نے لکھا۔ کہ خواب مبارک ہے۔ پھر اس کے کچھ عرصہ بعد ایک دن جمعہ کی نماز پڑھ رہے تھے۔ کہ شیخ اللہ دتا نے مولوی برہان الدین صاحب سے پوچھا۔ کہ آپ کا خیال حضرت مرزا صاحب کے متعلق کیا ہے؟ مولوی صاحب نے فرمایا۔ کہ میں نے پہلے آپ کو دیکھا تھا۔ آپ نہایت متقی پرہیز گار اور دین کی سرتوڑ مدد کرنے والے، مخالفوں سے مباحثہ کرنے والے اور قرآن مجید واحادیث پیش کرتے ہیں۔ اب مجھے معلوم نہیں۔ کیونکہ اب کوئی ان کی کتاب میں نے نہیں پڑھی۔ چنانچہ شیخ اللہ دتا صاحب نے کہا۔ کہ آپ خود جائیں۔ اور حالات دریافت کر آئیں۔ مولوی صاحب نے عذر کیا۔ کہ میرے گھر میں کوئی نہیں۔ اور سفر خرچ وغیرہ بھی نہیں۔ میں نے کہا کہ سفر خرچ وغیرہ میں دوں گا۔ تب میں اور شیخ قمر الدین والد شیخ فضل حق احمدی، اور مولوی برہان الدین تینوں مل کر قادیان جانے کے لئے تیار ہوئے۔ چنانچہ جب نہر پر پہنچے۔ تو جو مقدمہ خواب میں نے دیکھا تھا بعینہ وہی تھا۔ اور عین گیارہ بجے قادیان پہنچے۔ اور بالکل خواب کا نظارہ وہاں پایا۔ تب حضرت مسیح موعود کو ملے۔ اور جس کمرہ میں خواب میں بیٹھے تھے۔ اسی کمرہ میں آپ کو بیٹھے پایا۔ تب مولوی صاحب نے عذر خواہی کی۔ کہ میں نے کفر کے فتوے پر دستخط کئے ہوئے تھے۔ اور میں نے غلطی سے فتوے پر دستخط کئے ہیں۔ میں معافی مانگتا ہوں۔ حضرت صاحب نے مسکرا کر فرمایا۔ کہ ایسا ہو جاتا ہے۔ یہ معمولی بات ہے بیعت کے لئے عرض کی۔ تو فرمایا۔ کہ دو تین دن ٹھہر کر تحقیق کر لو۔ اور پھر بیعت کرنا۔ مولوی صاحب نے کہا کہ شیطان دشمن ہے۔ شائد کوئی اور شبہ ہمارے دل میں نہ ڈال دے۔ آپ بیعت لے لیں۔ تب دوسرے دن جولائی 1892ء کو آپ نے بیعت لی''۔

(الحکم 21 جولائی 1938ء صفحہ 4-5)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ 8 مئی 2002ء

12-40 a.m	لقاء مع العرب
1-45 a.m	عربی سروس
2-45 a.m	تبرکات
3-40 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
4-40 a.m	خطبہ جمعہ (14-6-96ء)
6-05 a.m	تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔ خبریں
7-00 a.m	چلڈرنز کارنر
7-30 a.m	مجلس سوال وجواب
8-30 a.m	ہماری کائنات
9-15 a.m	اردو کلاس
10-30 a.m	سفر ہم نے کیا
11-00 a.m	چلڈرنز ملاقات
12-05p.m	خبریں
12-25 p.m	لقاء مع العرب
1-30 p.m	سواحیلی سروس
2-45 p.m	مجلس عرفان
3-45 p.m	دینی آداب
4-15 p.m	انڈونیشین سروس
5-15 p.m	سفر ہم نے کیا
5-40 p.m	واقفین نو سکیم کا تعارف
6-05 p.m	تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔ خبریں
6-50 p.m	اردو کلاس
8-00 p.m	بنگالی پروگرام
9-05 p.m	چلڈرنز ملاقات
10-05 p.m	چلڈرنز کارنر
10-30 p.m	فرانسیسی ملاقات
11-35 p.m	جرمن سروس

جمعرات 9 مئی 2002ء

12-40 a.m	لقاء مع العرب
1-45 a.m	عربی سروس
2-45 a.m	مجلس سوال وجواب
3-45 a.m	ہماری کائنات
4-30 a.m	چلڈرنز ملاقات
5-30 a.m	سفر ہم نے کیا
6-05 a.m	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں
7-00 a.m	چلڈرنز کارنر
7-35 a.m	مجلس سوال وجواب
8-45 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
9-15 a.m	چلڈرنز کلاس (کینیڈا)
10-10 a.m	تقریر
10-30 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
11-00 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
12-05p.m	خبریں
12-25 p.m	لقاء مع العرب
1-35 p.m	سندھی سروس
2-45 p.m	مجلس سوال وجواب
3-45 p.m	تقریر
4-15 p.m	انڈونیشین سروس
5-15 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-40 p.m	المائدہ
6-05 p.m	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں
7-00 p.m	مجلس سوال وجواب
8-00 p.m	بنگالی پروگرام
9-05 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
10-05 p.m	چلڈرنز کارنر

یاالٰہی! تیرا فرقاں ہے کہ اِک عالم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیا نکلا
سب جہاں چھان چکے ساری دکانیں دیکھیں
مئے عرفاں کا یہی ایک ہی شیشہ نکلا
کس سے اس نُور کی ممکن ہو جہاں میں تشبیہ
وہ تو ہر بات میں ہر وصف میں یکتا نکلا
پہلے سمجھے تھے کہ مُوسیٰ کا عصا ہے فُرقاں
پھر جو سوچا تو ہر اِک لفظ مسیحا نکلا

(درثمین)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

ایم ٹی اے کے دلچسپ پروگرامز بنانے اور اس کا شوق پیدا کرنے کے بارہ میں حضور انور کے ارشادات

ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا میں رجس دور ہو کر توحید کا نور اور سچائی پھیلے گی

احمدی معاشرہ نئی نسل میں مخرب الاخلاق فلمیں دیکھنے کے رجحان کو ختم کر کے ایم ٹی اے کا شوق پیدا کرے

نوٹ:- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 3 رمئی 1996ء کو اپنے خطبہ فرمودہ بمقام بیت الفضل لنڈن میں احباب جماعت کو MTA کی افادیت' اس کے پروگرامز کے مزاج اور اس کی طرف رغبت پیدا کرنے کے بارہ میں تفصیلی ہدایات اور نصائح فرمائیں- حضور انور کی ہدایات احباب کی خدمت میں پیش ہیں-

گندگی سے بت بنتے ہیں

حضور انور نے فرمایا کہ رجس سے اوثان پیدا ہوتے ہیں- گندگی سے بت بنتے ہیں- اور امر واقعہ یہ ہے کہ اس وقت جو اطلاعیں پاکستان سے مجھے ملی ہیں اس سے نہایت ہی خوفناک تصویر اس بات کی ابھری ہے کہ لوگ گندگی میں مبتلا ہو کر ٹیلی ویژن کے ذرائع کو ایسے ناپاک استعمال میں لے آئے ہیں کہ جس کے نتیجے میں گھر گھر میں گندگی داخل ہو گئی ہے اور گھر گھر میں بت داخل ہو گئے ہیں-

غیر اخلاقی چینلز کے اعداد و شمار

اس کے متعلق ایک پاکستانی رسالے نے جو اعداد و شمار شائع کئے ہیں وہ میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں- وہ لکھتے ہیں اس وقت سیٹلائٹ پر موجود کم و بیش 136 چینلوں کو مختلف ڈشوں سے دیکھا جاتا ہے- پاکستان میں 136 چینلو کو مختلف ڈشوں سے دیکھا جاتا ہے جن میں صرف انڈیا کے 36 چینلز ہیں- اس کے علاوہ امریکہ کے 17' برطانیہ کے 9' فرانس کے 5 اور چین کے 17 چینل شامل ہیں- ایک ہفتے میں سات چینلوں کے ذریعے جس کا انہوں نے حساب کیا ناوے (99) بھارتی فلمیں دکھائی جاتی ہیں- ایک ہفتے میں ننانوے فلمیں دکھائی جاتی ہیں اور بھارتی فلمیں جو دکھائی جاتی ہیں سراسر گند سے بھری ہوتی ہیں- اوپر سے نیچے تک نہ صرف گندی بلکہ کھوکھلی اور روزمرہ کے مذاق کو تباہ و برباد کر دینے والی- نہ ادب کا کچھ رہنے دیتی ہیں' نہ شعریت کا کچھ باقی رہنے دیتی ہیں- محض بے ہودہ' گندگی اور پھر ایسے توہمات میں مبتلا کرنے والی ہیں جن کا توحید کے ساتھ دور کا بھی کوئی تعلق نہیں بلکہ ان توہمات کے ساتھ توحید مٹنے لگتی ہے- یعنی جب وہ توہمات دل پہ قبضہ کریں تو ایسا رجس ہے' ایسی ناپاکی آ جاتی ہے جس کے ساتھ توحید پھر اکٹھی رہ نہیں سکتی تو توحید اپنے ڈیرے ان دلوں سے اٹھا لیتی ہے-

جماعت احمدیہ کو نصیحت

یہ وہ خطرناک صورت حال ہے جس کے پیش نظر آج کے خطبے میں میں خصوصاً جماعت احمدیہ کو نصیحت کرنا چاہتا ہوں- میں ہرگز یہ نہیں کہہ سکتا کہ احمدی اس گندگی میں بالکل ملوث نہیں- کیونکہ بعض اطلاعیں مجھے ملتی ہیں اور اس سے میرے دل کو گہری تکلیف پہنچتی ہے- نہ صرف یہ کہ ملوث ہیں بہت سے گھر بلکہ بعض لوگ رت جگے مناتے ہیں انڈین فلمیں دیکھنے کے لئے کہ ایک کے بعد دوسری آئے گی دوسری کے بعد تیسری آئے گی ان کے دن اور رات کے اوقات ہی بدل گئے ہیں اور پاکستان میں تو کثرت سے ہے مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیوں میں بہت کم مگر ہے ضرور- اور خصوصیت سے بڑے شہروں میں ہے کراچی میں ہے لاہور میں ہے اور شاید پنڈی میں بھی ہو یا اسلام آباد میں- مگر بالعموم جو خبریں ملتی ہیں وہ یہ ہیں کہ بہت بھاری رجحان جماعت احمدیہ کا نئے ڈشوں کے ذریعے ہمارے ایم- ٹی- اے سیٹلائٹ کے نئے پروگرام دیکھنے کی طرف ہے- اور جو اطلاع مل رہی ہے وہ یہ ہے کہ جب سے چوبیس گھنٹے کا پروگرام شروع ہوا ہے اور خصوصیت سے جب سے نئے ڈش کے ذریعے سے ہم نے جو بہت بڑا ڈش ہے اس کے ذریعے پروگرام کو اٹھایا ہے وہاں پکچر کی کوالٹی بہت بہتر ہو گئی ہے- تصویر بالکل صاف آنے لگ گئی ہے- بعض لوگ کہہ رہے ہیں کہ ہمیں تو مقامی ٹیلی ویژن اور اس میں کوئی بھی اب فرق دکھائی نہیں دیتا- آواز بھی صاف ہے' تصویر بھی صاف ہے- جب سے یہ ہوا ہے جو لوگ سیٹلائٹ کا کاروبار کرتے ہیں ان کی اطلاع یہ ہے کہ اچانک اتنے آرڈر بڑھ گئے ہیں کہ ہم سے سنبھالے نہیں جا رہے-

جماعت کی اکثریت کا قبلہ درست ہے

اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی اکثریت کا قبلہ درست ہی ہے- لیکن جن کا ٹیڑھا ہے انہوں نے بہت ہی خطرناک اقدام کئے ہیں- ان کو اور ان کی نسلوں کو یہ بات بالکل ہلاک کر دے گی- ناممکن ہے کہ وہ روحانی طور پر اس گندگی کے ساتھ زندہ رہ سکیں- وجہ یہ ہے کہ جہاں جہاں یہ بات بڑھ رہی ہے اور بہت بڑھ رہی ہے ان کی جو تصویریں مجھ تک مختلف خطوں کے ذریعے پہنچتی ہیں وہ یہ شکل ہے کہ بعض گھر ڈش انٹینا کے ذریعے دن رات ہندوستانی فلموں میں مگن رہتے ہیں ان کی اولادوں کی شکلیں بدل چکی ہیں' ان کی روزمرہ کی طرز کلام میں فرق پڑ چکا ہے' ان کے ہاں ہیرو کا تصور ہی بدل گیا ہے- اور گندگی' بے حیائی اور بے غیرتی یہ نئی نسل کا طرہ امتیاز بنتا جا رہا ہے- اور نہ عبادت کی ہوش' نہ کسی اور اعلیٰ مقصد کی یہاں تک کہ یہ لوگ اب اعلیٰ درجے کے لٹریچر سے بھی بالکل بے بہرہ ہو گئے ہیں-

فلموں میں اخلاقی قدروں کی پامالی

امر واقعہ یہ ہے کہ ہندوستانی فلموں میں ادبی لحاظ سے بھی ایسی مکروہ چیزیں ہیں اور زبان کا معیار اتنا گرا ہوا ہے کہ جس قوم کو اپنی زبان سے پیار ہو' جس کو اپنی اعلیٰ قدروں کا خیال ہو وہ یہ برداشت ہی نہیں کر سکتی کہ ان کی نئی نسلیں اپنی کلچر' اپنا ادب' اپنی شعریت' اپنا مذہب' اپنی روحانی اخلاقی قدریں ساری کی ساری ہندوستانی فلموں کی نذر کر دیں- یہ جب گندگی مزید بڑھتی ہے تو آپ حیران ہوں گے یہ دیکھ کر کہ ان گھروں میں ہندو ایکٹروں کی' ہندو ایکٹرسوں کی تصویریں بڑی چارٹ کی صورت میں دکھائی دیتی ہیں- بعض لڑکیوں اور لڑکوں کے کمروں میں' لڑکوں کے کمروں میں ایکٹرسوں کی تصویریں اور لڑکیوں کے کمروں میں ایکٹروں کی تصویریں اور بڑے فخر سے لگاتے ہیں اور ماں باپ دیکھتے ہیں اور کہتے ہیں بڑے ہوشیار بچے ہیں' کہاں سے تصویر حاصل کی تم نے' خوب گھر سجایا ہے- یہ بھول جاتے ہیں کہ قرآن کریم کی اس آیت نے چودہ سو سال پہلے اعلان کر دیا تھا کہ رجس جو ہے یہ بتوں میں ضرور تبدیل ہوگا- یہ بدبخت بت تم نے اپنے گھر میں پال لئے ہیں- ان لوگوں کے کردار کو نزدیک سے دیکھو تو کوئی شریف آدمی تصور بھی نہیں کر سکتا کہ ان کے ساتھ آنا جانا رکھے' ان کو اپنے گھروں میں بلائے' ان کے گھروں میں جائے ان کی دنیا ہی اور ہے صرف مادہ پرستی ہے' صرف بے حیائی کو ترغیب دینا ہے' صرف بناوٹ ہے' سچائی تو قریب تک نہیں پھٹکی-

بناوٹ اور جھوٹ کو فروغ

اور یہ جو بناوٹ ہے یہ جھوٹ' جھوٹ کے سوا کچھ نہیں- دیکھیں قرآن کریم کی آیات نے اتنی صفائی کے ساتھ اس مضمون کے ہر پہلو کو کھول دیا تھا- فرمایا دیکھو (-) تم رجس سے تو بچ رہے ہو' تمہیں بیت اللہ نے یہ تعلیم دے دی کہ رجس کے ساتھ یہاں نہیں آنا- رجس کو ترک کرو اور ہمیشہ کے لئے صاف کرو اپنے بدن سے' اپنی روح سے اور یاد رکھو خاص طور پر بچو "الرجس من الاوثان" ' ایسے رجس سے جو لازماً بتوں کی طرف لے جائے گا- بت پرستی کے رجس سے بچو- (-) اور جھوٹ سے بچو-

تو ہندوستانی فلموں کی پرستش کرنے کے نتیجے میں ایکٹروں اور ایکٹرسوں کی پرستش شروع ہو چکی ہے جو خود اپنی ذات میں ایک جھوٹ کا ملمع ہیں' جھوٹ کا مجسمہ ہیں- ایکٹنگ ہے ہی جھوٹ- ان کے بیانات آپ پڑھ لیں ان کے متعلق اخباروں میں ان کے تبصرے پڑھ لیں ساری زندگی جھوٹ ہے- ایک مصنوعی کھوکھا سا بنا ہوا ہے اس کے اندر کچھ بھی نہیں- اور ان کے متعلق باتیں اس فخر سے بعض لوگ اپنے اخباروں میں اچھالتے ہیں' پاکستان کے مسلمان اخبار' اس طرح ان کی تصویریں روزانہ شائع کرتے ہیں کہ آدمی حیران رہ جاتا ہے کہ ان کو کوئی ہوش ہی نہیں کہ کتنا زندگی میں تضاد پیدا ہو چکا ہے- اور یہ بت روزانہ اخبار بھی ان کو مہیا

کرتے ہیں وہ پھر کاٹ کاٹ کے بچے اپنے ڈرائنگ روم میں سجاتے' اپنی دیواریں ان سے کالی کرتے ہیں- تو ایک طرف یہ رجس ہے جو ٹیلی ویژن کے ذریعے گھروں میں داخل ہو گیا ہے- اور ایک طرف وہ لوگ ہیں جن کا وہ قبلہ بن چکا ہے ان کی طبیعتوں پر گراں ہے یہ بات کہ ہم نے اپنا رخ بدل لیا ہے- کبھی کبھی وہ دونوں طرف قدم رکھ لیا کرتے تھے- اکثر گند دیکھ لیا بھی وہ اس طرف بھی نگاہ ڈال لیا کرتے تھے کہ دیکھیں یہاں کیا آ رہا ہے- کس حد تک ہم میں بور ہونے کی طاقت ہے- تو دم گھٹ کر جس طرح انسان غوطے مار لیا کرتا ہے ایسے گھروں میں یہ بھی ہوتا تھا کہ وہ دم گھٹ کر ٹیلی ویژن' ایم-ٹی-اے کو دیکھ کر کچھ نہ کچھ اپنے گند کو صاف کرنے کا انتظام کر لیا کرتے تھے مگر اللہ تعالیٰ تو پھر اس نظام پر راضی نہیں رہتا- اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو اس جھوٹ پر اس گند پر راضی ہوں اللہ اس کو بڑھا دیا کرتا ہے- یہ قانون قدرت ہے-

چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) وہ لوگ جن کے دل بیمار ہو گئے ہوں خدا کی یہ تقدیر ہے کہ ان کے رجس پر اور رجس کا اضافہ کرتا ہے ان کے دل کے خبث ان کے دل کی گندگی' ان کی دنیا پرستی پھر کم نہیں ہوا کرتی وہ بڑھتی رہتی ہے- اور یہی وہ صورت حال ہے جو نہایت بھیانک طریق پر پاکستان کے امیر خاندانوں کو مکمل اپنے پنجے میں جکڑے ہوئے ہے' شکنجے میں آئے ہوئے لوگ ہیں- پاکستان اتنی خوفناک تہذیبی خودکشی کر چکا ہے کہ ان کے پاس اس کا کوئی بس نہیں' کوئی اس کا توڑ نہیں- اس لئے توڑ نہیں کہ اگر ایسی قوم جس کا ذوق بد ہو چکا ہو جو کھلے عام گندگی کرے اور دعوتیں دے اپنے دوستوں اور حلقہ احباب کو کہ آؤ فلاں رات ہم ساری رات ٹیلی ویژن پر ہندوستانی فلمیں دیکھیں گے آ جاؤ اور شامل ہو جاؤ اس قوم کا باقی کیا رہے گا..........-

جھوٹ کی عبادت

دن رات ہندو ایکٹروں اور ایکٹرسوں کی پرستش کریں اور واقعۃً پرستش ہے' تصویریں لگا کر دیکھنا ان میں مگن ہونا' اس کے مطابق اپنے آپ کو ڈھالنا اور پرستش کس کو کہتے ہیں- پرستش کا نام ہے عبادت اور عبادت کا لفظ غلامی سے تعلق رکھتا ہے- تم جس کو اپنا معبود بناؤ گے اس کی غلامی کرو گے اس کے انداز سیکھو گے ویسی شکلیں بناؤ گے- پس جب یہ شروع ہو جائے تو اس کا نام عبادت ہی ہے کوئی اس میں مبالغہ آمیزی کا کوئی سوال نہیں- اور یہ عبادت جو وہاں ہو رہی ہے جھوٹ کی عبادت ہے کیوں کہ ایکٹنگ اور جھوٹ ایک ہی چیز کے دو نام ہیں- پس قرآن کریم کی اس آیت کا اطلاق ایسی وضاحت کے ساتھ پاکستان کے معاشرے کی خرابیوں کے ہر جزو پر اطلاق پا رہا ہے- میرے تصور میں بھی نہیں تھا جب تک یہ آیت نظر کے سامنے نہ آئی اس وقت میرے تصور میں بھی نہیں تھا کہ اتنا واضح نقشہ اس بیماری کا کھینچا گیا ہے جس کے تعلق میں مجھے قرآن کریم کی کسی آیت کی تلاش تھی تاکہ اس کے حوالے سے میں خطبہ دے سکوں- اب آپ دیکھیں کہ یہ حالت اگر احمدی گھروں میں بھی داخل ہو جائے اور چاہے ہزار میں سے ایک میں ہو گئی ہو' ہو چکی ہے بعض جگہوں پہ تو ہماری اگلی نسلوں کا کیا بنے گا-

ایم ٹی اے سے وابستگی کا رجحان

یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ دن بدن توجہ ایم-ٹی-اے کی طرف بڑھ رہی ہے اور جہاں جہاں یہ آواز پہنچتی ہے جہاں جہاں یہ تصویر پہنچتی ہے اس نے دلوں کی پاکیزگی کا سامان شروع کر دیا ہے- سب سے بڑی خوشی کی خبر یہ ہے کہ ہمارے بچے تو اس شدت کے ساتھ اس سے وابستہ ہو چکے ہیں کہ جیسے انہیں Adiction ہو گئی ہو- اور ہر جگہ سے یہی اطلاع ملتی ہے- بعض جگہ بڑوں کو بچے مجبور کرتے ہیں کہ ہم نے اور کچھ نہیں دیکھنا ہمیں یہ دکھاؤ- یہ اللہ کی شان ہے اس نے اپنے فضل سے اس ٹیلی ویژن کی محبت دلوں پر نازل فرما دی ہے- اگر یہ نہ ہوتا تو آپ بتائیں کہ ہم جماعت کی تربیت کے لئے کیا کر سکتے تھے- کچھ بھی نہیں کر سکتے تھے- اتنے بڑے ملک میں بلکہ اتنے وسیع علاقوں میں جس میں ہندوستان بھی شامل ہے' بنگلہ دیش بھی شامل ہے اور دیگر مشرقی ممالک شامل ہیں جن سب پر یہ ہندوستان سے پیدا ہونے والی ٹیلی ویژن کی گندگی کا اثر پڑ چکا ہے اور بڑھتا جا رہا ہے' اتنا بڑھتا جا رہا ہے کہ ملائشیا میں جن کو اردو نہیں بھی آتی وہ بھی یہ گندی فلمیں دیکھتے ہیں' انڈونیشیا میں جن کو اردو نہیں آتی وہ بھی یہ گندی فلمیں دیکھتے ہیں' وہاں ان کو سنبھالنے کے لئے کر کیا سکتے تھے- کیسے ممکن تھا کہ ہم گھروں میں داخل ہو کر ان کے بچوں' ان کی بچیوں پر اثر انداز ہوتے ہیں اور ان کو اس غلاظت سے بچانے کی کوشش کر سکتے- اول تو ایسے لوگ پھر نمازوں سے بھی تعلق توڑ بیٹھتے ہیں- کبھی جمعے پر جو رابطے ان کے ہو جایا کرتے تھے- اس کی بھی توفیق نہیں ملتی اور رفتہ رفتہ دین سے سرک کر اتنی دور چلے جاتے ہیں کہ پھر ان تک آواز پہنچنا ہی ممکن نہیں رہتا- کیسے ان تک آواز پہنچائیں کہ واپس آ جاؤ-

ایم ٹی اے بہت بڑا احسان ہے

پس ایم-ٹی-اے ایک بہت ہی بڑا احسان ہے' اتنا احسان ہے کہ ناممکن ہے کہ ہم اس کا شکر ادا کر سکیں اللہ تعالیٰ کے حضور سارے عالم میں جو جماعت نے ہم نے تربیت کی ذمہ داری ڈالی اور وہ بڑھ رہی ہے' دعوت الی اللہ کے تقاضوں کے بڑھنے کے ساتھ یہ ضرورت اور زیادہ بڑھتی چلی جا رہی ہے ہم کیسے ادا کر سکتے تھے- ناممکن تھا- اور لاکھوں بنا کر ان کو پھر اندھیروں کے رحم و کرم پر چھوڑ دینا یہ کونسی حکمت کی بات تھی- اب اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں یہ استطاعت ہے کہ یہ نظام مسلسل چوبیس گھنٹے تمام دنیائے احمدیت میں ہر جگہ اللہ اور اس کے رسول کی باتیں پہنچائے گا اور دنیا میں کوئی جگہ بھی ایسی نہیں ہے جو اس نور سے خالی ہو- پس جس قدر بھی خدا کا شکر ادا کیا جائے کم ہے-

پاکستانی جماعتیں متوجہ ہوں

پاکستان کی جماعتوں کو خصوصیت سے متنبہ کرنا چاہتا ہوں کہ جائزے لیں کہ کہاں کہاں یہ گندگی ہے اور ان کو سمجھا کر نصیحتیں کر کے ان کو بچانے کی کوشش کریں- بعض معین گھروں سے متعلق مجھے علم ہوا ہے کہ رات دو تین بجے تک جاگنا ان کا دستور بن چکا ہے کیونکہ ایک فلم کے بعد دوسری گندی فلم نہ دیکھنے کی زحمت برداشت ہی نہیں کر سکتے- اس گند کے بعد اگلا کیا گند ہے' اس کے بعد پھر اور کیا گند آئے گا' یہاں تک کہ بدن ٹوٹ جاتا ہے تو اس وقت ان کو نیند آتی ہے جب کہ خدا کے بندوں کے جاگنے کا وقت ہوتا ہے- تہجد کا سوال ہی کوئی نہیں' صبح کی نماز بھی ضرور جاتی ہے اور ایسے لوگوں کو رفتہ رفتہ ذوق عبادت رہتا ہی کوئی نہیں- کیونکہ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جہاں رجس ہو جائے وہاں پھر ضرور بت قبضہ کیا کرتے ہیں- ناممکن ہے کہ توحید وہاں بیٹھی رہے- جس کی تم بے حرمتی کرو گے وہ پھر تمہارے پاس نہیں رہے گی- پس ایک ہی ذریعہ ہے کہ ایم-ٹی-اے کی طرف ان کو واپس لایا جائے اور اب اللہ کا فضل ایسا ہے کہ اس کا رخ اتنا بدل گیا ہے ان گندے پروگراموں سے کہ ان کے لئے ممکن ہی نہیں ہے کہ ہر روز بار بار اس کا رخ تبدیل کریں-

ایم ٹی اے کے پروگرامز متنوع ہوں گے

پس یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے اور جوں جوں وقت گزرے گا انشاء اللہ ہمارے پروگرام اور بہتر بھی ہوں گے اور متنوع بھی ہوتے چلے جائیں گے- ابھی ابتدائی دقتیں بہت زیادہ ہیں- بڑی بڑی مشینیں ہیں جن کا سمجھنا ہی بہت پر پیچ کام ہے اور اس کے لئے والنٹیئرز کا دن رات اس پر نگران رہنا اور بروقت صحیح کل کو دبانا اور غلط کل کو روک دینا' یہ بھی حیرت ہوتی ہے دیکھ کر ان نوجوانوں کو جب میں سٹوڈیو میں دیکھتا ہوں کہ کس طرح ان کی انگلیاں ٹھیک چلی جاتی ہیں تو لگتا ہے ایک بڑا جھنجھٹ ہے جیسے کوئی پائلٹ بہت ہی جدید قسم کا ہوائی جہاز اڑا رہا ہو پائلٹ اس کو جس طرح بڑے وسیع علم کی ضرورت ہے ورنہ اس کا ہاتھ صحیح KNOB کی طرف جا ہی نہیں سکتا- اسی طرح یہ نظام بھی بہت پیچیدہ نظام ہے- اس کا توازن قائم رکھنا اس کی اور بہت سی ایسی ضروریات ہیں جن کو گنا نہیں جا سکتا عام مجلس میں کیونکہ وہ ٹیکنیکل تفاصیل ہیں کہ ان کو سمجھے بغیر' ان پر عبور حاصل کئے بغیر ہم اس نظام کو پوری طرح برمحل استعمال نہیں کر سکتے- مگر انشاء اللہ تعالیٰ جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے جوں جوں وقت آگے بڑھے گا ہمارے والنٹیئرز اور تیار ہوتے چلے جائیں گے اور خدا کے فضل سے عارضی روکیں جو تھیں وہ دور ہو جائیں گی-

دلچسپ پروگرام بنائے جائیں

اب آخری پہلو' آخری امر جس کی طرف میں متوجہ کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ دلچسپی کا انسانی فطرت سے ایک گہرا رابطہ ہے کہ محض یہ کہہ کر کہ گندگی سے بچو آپ ان کے رخ پاکیزگی کی طرف پھیر نہیں سکتے- تحویل قبلہ کے وقت جو رخ بدلے ہیں وہ اللہ اور رسول کی محبت کی وجہ سے بدلے ہیں ورنہ پرانی رسموں کو انسان اچانک چھوڑ نہیں سکتا- وہ محبت اتنی قوی تھی کہ جیسے طاقتور مقناطیس کم طاقت ور مقناطیس سے اس سوئی کا مونہہ چھین لیتا ہے جو کسی کم طاقت ور مقناطیس کی طرف مڑی ہوئی ہو- اس بیماری کا خلاصہ یہ ہے کہ بعض لوگوں کے دلوں میں دنیا کی گندگی کا مقناطیس زیادہ طاقتور ہے اور وہ لوگ جو پاک ہیں ان کے دل میں تو ہمیشہ ہی ایک ہی مقناطیس ہے دوسرا ہے ہی کوئی نہیں- ان کا قبلہ تو ہمیشہ درست رہے گا- جو بیچ کے لوگ ہیں ان کے لئے ہمارا بھی فرض ہے کہ اپنے مقناطیس کی طاقت کو اس طرح بڑھائیں کہ کچھ ان کی دلچسپیاں بیچ میں شامل ہو جائیں- کچھ تو ایسے سامان ہوں کہ جس کے نتیجے میں وہ دیکھیں تو پھر نظریں ٹکی رہ جائیں اور رفتہ رفتہ ان کے ذوق درست ہونے لگیں اور رفتہ رفتہ ان کو ہمارے پروگراموں سے محبت ہونے لگے-

اس سلسلے میں میں نے دنیا بھر کی جماعتوں سے اپیل کی تھی کہ صرف تقریروں کے پروگرام ہمیں نہیں چاہئیں' دلچسپ پروگرام بنا کے بھیجیں- مختلف ملکوں کی مختلف ایسی جو

عالمگیر صدا

حضرت امام رضا علی بن موسیٰ سے پوچھا گیا آپ میں سے امام قائم کون ہوگا- فرمایا میرا چوتھا بیٹا- لونڈیوں کی سردار کا بیٹا جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ زمین کو ہر ظلم سے مطہر کر دے گا.......... یہ وہی ہے جس کے لئے زمین سمیٹ دی جائے گی- اور یہی وہ ہے جو آسمان سے بطور ایک منادی صدا کرے گا- جس کو اللہ تعالیٰ تمام اہل ارض کو سنا دے گا-

(بحار الانوار جلد 52ص 321-از شیخ محمد باقر مجلسی- دار احیاء التراث العربی- بیروت)

جغرافیائی یا نباتاتی یا تمدنی یا معدنیاتی یا زندگی سے تعلق رکھنے والی ایسی خصوصیات ہیں جن میں فی ذاتہ انسان کو دلچسپی ہوتی ہے ان کو اس طرح پیش کرنا کہ ایک انسان خواہ اس کو نیکی سے محبت ہو بھی یا نہ ہو وہ اس چیز کو دیکھے تو انسان کی عالمی توجہ کی دلچسپی ہوتی ہے ان باتوں میں' اس ذریعے سے وہ اس کے ساتھ وابستہ ہو جائے' اس کے ساتھ اس کا دل لگ جائے' یہ ہمارا فرض ہے- بیچ بیچ میں جو خالص نیکی کے پروگرام آئیں گے ان سے بھی پھر ان کی محبت بڑھنی شروع ہو جائے گی کیونکہ ذوق پیدا ہو جائے گا- پہلے ذوق کو درست کرنا پھر اس کو بڑھانا' اس کی تربیت کرنا یہ بہت ہی وسیع کام ہے جو محض مشینوں سے نہیں ہو سکتا' محض چوبیس گھنٹے کے ٹیلی ویژن سے نہیں ہو سکتا اس کے لئے ذہین اور فدائی دماغوں کی ضرورت ہے- وہ تجربے کریں اور ہر ملک میں باقاعدہ نگرانی میں ایسے پروگرام بنیں جو کثرت کے ساتھ اپنے ملک کے ایسے حالات کو نمایاں طور پر پیش کر سکیں جس میں غیروں کو دلچسپی ہو' صرف احمدیوں کو نہیں' انسان کو بحیثیت انسان دلچسپی ہو-

اب افریقہ ہے' ہم سمجھتے ہیں افریقہ ایک اندھیری جگہ ہے حالانکہ افریقہ کے اندر بڑے نور ہیں- بہت ہی خدا تعالیٰ کے فضل سے عظیم خوبیاں ہیں اس ملک میں رہنے والوں کی' ان کے علاقوں کو خدا تعالیٰ نے بڑی بڑی نعمتوں سے نوازا ہے' ان کے حالات' پھر ان کی سابقہ رسم و رواج کا بیان کرنا' پھر کس طرح ان پر عیسائیت نے قبضے کئے' کس طرح اللہ تعالیٰ نے احمدیت کو ان کو اس چنگل اور پھر شرک کے چنگل سے نجات دینے کی توفیق بخشی اور اس تعلق میں خدا تعالیٰ کی طرف سے جو اعجاز ظاہر ہوتے رہے ہیں ان کا بیان ایک ایسا بیان ہے جو دہریہ کے لئے بھی بالآخر دلچسپی کا موجب بن جاتا ہے- کئی مجھے ایسے خط ملے ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ ایک شخص جو بالکل دہریہ اور بے تعلق تھا اس نے جماعت احمدیہ کے ایم-ٹی-اے کے پروگرام دیکھے تو محض اس وجہ سے اس کو دلچسپی پیدا ہوئی کہ اس کو نظر آیا کہ خدا ان کے ساتھ ہے اور اس کی زندگی کی کایا پلٹ گئی- جو دہریہ تھا وہ نہ صرف باخدا ہوا بلکہ اس نے پہچان لیا کہ یہ وہ جگہ ہے جہاں خدا ملے گا- پس باخد لوگوں کے تجارب بھی تو دنیا کے سامنے پیش کرنے ہیں اور ہر ملک سے پیش ہونے چاہئیں- ہر جگہ خدا کے فضل ایسے نازل ہو رہے ہیں جہاں یہ تجارب بڑی قوت کے ساتھ لوگوں کو جذب کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں کیونکہ سچ ہیں-

سچائی توحید کا نشان ہے

پس سچائی کی طاقت ہے جو توحید کی تائید کے لئے آپ کے کام آئے گی- جھوٹ اور مکر کی طاقت ہے جو مشرکین کے کام آ رہی ہے- تو یہ ٹکر ہے اور اس چیلنج کو ہم نے قبول کیا ہے اور کریں گے اور توحید کی خدمت کے تمام تقاضے پورے کریں گے- ہم ان بزدلوں میں سے نہیں ہیں جو یہ دیکھ کر کہ دشمن بڑا طاقت والا ہے' پیٹھ دکھا سکیں- ہم توحید کے لئے سینہ سپر ہو کر آخری دم تک کوشش کرنے والے لوگ ہیں- کبھی دنیا ہمیں پیٹھ دکھاتے ہوئے نہیں دیکھے گی- پس اس کے وہ طریق اختیار کریں جو خدا تعالیٰ نے ہمیں سکھائے ہیں قرآن کریم میں- اور اسی آیت کے اندر یہ مضمون ہے کہ تم اگر سچائی سے چمٹ جاؤ گے تو یہ توحید کا نشان ہے اور یہ شرک کو اجازت نہیں دے گا کہ تمہارے اندر داخل ہو جائے- اب یہ سچائی کا مضمون بھی بہت پھیلا پڑا ہے وہ لوگ جو گندگی اختیار کرنے والے ہیں آپ ان کے معاشرے میں جا کر دیکھیں' ان کی باتیں سنیں اکثر جھوٹ کے عادی ہوتے ہیں- ان کے بچے ان کے بڑے بات بات پہ جھوٹ بولتے ہیں اور اس سے لطف اٹھاتے ہیں- ان کی مجالس میں اکثر جھوٹ کی بکواس کو مذاق سمجھا جاتا ہے اور کوئی عار نہیں رہتی جھوٹ سے- تو وہ جو کلام کا جھوٹ ہے وہ ان کی زندگی کا جھوٹ بن جاتا ہے- وہ زہر ان کی رگ و پے میں سرایت کر جاتا ہے- وہ منحوس تصویریں ابھرتی ہیں جو دنیا کے ایسے ہیروز کی' ایسے اداکاروں کی پرستش کرنے لگتی ہیں جن کو دنیائے اداکاری میں بھی کوئی مقام حاصل نہیں ہے- جن کے سکرپٹ لکھنے والے بے ادب لوگ یعنی ادب سے عاری اور بے ادب- وہ شعریت کے نام پر شعریت کا ستیاناس کر دیتے ہیں- ایسا بھونڈا مذاق ہے کہ کوئی شریف انسان جس میں ذرا بھی ذوق کی قدر ہو وہ تھوڑی دیر بھی یہ پروگرام نہیں دیکھ سکتا- لیکن مذاق بگاڑ دیئے گئے ہیں-

سب سے خطرناک بت

جھوٹی بات ہے

تو ایک بات یاد رکھیں کہ ہم نے اپنے معاشرے اور اپنی تہذیب کو اور تمام دنیا کی جماعتوں کو جھوٹ سے پاک کرنا ہے اور جھوٹ سے پاک کرنے کی مہم جاری ہونی چاہئے- اور اگر طبیعت میں سچائی پیدا ہو جائے تو ساری دوسری بدیوں کا ازالہ کر دیتی ہے- تو ایک طریق تو یہ ہے کہ اس رجس سے ان کو چھڑائیں جو لازماً جھوٹ پر منتج ہو گا اور بت پرستی کے ذریعے داخل ہو گا- جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے (-) ایسے رجس سے پناہ مانگو' دور رہو جو ضرور بتوں تک پہنچا دے گا- اور یاد رکھو "قـــول الـــزور" سب سے خطرناک بت جھوٹی بات ہے- جھوٹ کا قول ہے' جھوٹ کی عبادت ہے- تو بعض دفعہ ایک سرے سے مہم چلائی جاتی ہے' بعض دوسرے سرے سے چلائی جاتی ہے- اب وقت ہے کہ ہر سمت سے مہم چلائی جائے- منتیں کر کے جس طرح بھی ہو' سمجھا کر ان لوگوں کو اس گندگی سے نکالنے کی کوشش کریں اور ان کو سمجھائیں کہ ان لغویات سے مونہہ موڑو اور اپنا قبلہ سیدھا کرو- خدا تعالیٰ نے تمہارے لئے ایک عظیم الشان زندگی بخش نظام جاری فرما دیا ہے- اس میں اگرچہ ویسے گندے پروگرام تو نہیں جو ہر انسان کو اس کی نفسانی لذات کی وجہ سے فوراً ویسے ہی کھینچ لیں مگر ایسے پاکیزہ پروگرام ہیں جو ذوق کو بلند کریں گے اور ایسا لطف دیں گے جو باقی رہنے والا ہے- اس کے بعد کوئی سر دردی اور کوئی نفس کی ملامت نہیں ہوتی ورنہ یہ لوگ جس گندگی سے لطف اٹھاتے ہیں ساری رات کے بعد وہ سارے دن کی سر دردی بنا رہتا ہے- اچھے کاموں سے محروم' صحیح مطالعہ سے محروم' اپنی زندگی کے اعلیٰ مقاصد سے دور ہٹتے ہوئے اور لطف اٹھاتے ہوئے ایسی بے چینی دل میں محسوس کرتے ہیں کہ دل چاہتا ہے کہ ساری گندگی ہم اپنے اندر داخل کر لیں اس سے چمٹ جائیں اور وہ چیز جو دور سے اچھی دکھائی دیتی ہیں ہمارے قریب آ جائیں تو حسرتیں پیدا ہوتی ہیں جن کو پورا کر ہی نہیں سکتے- وہ ایکٹر اور ایکٹرسیں جو ان کی زندگی کا مرکز بن گئے ہیں ان کی تعداد اگر ان کے حوالی و حواشی مواشی سارے اکٹھے کر لو تو زیادہ سے زیادہ بیس تیس ہزار ہو گی' ایک لاکھ بھی بنا لو تو ان کے پہلے دعوے دار تو ہندوستان کے ایک ارب باشندے ہیں یا ایک ارب کے لگ بھگ- وہ ایک لاکھ ایک ارب میں کیسے تقسیم ہوں گے- اور کتنے بچیں گے کہ پاکستان کے دس بارہ کروڑ کے ہاتھ آئیں- اور ہو کیسے سکتا ہے کہ ان سے وہ اپنی نفسانی لذت' بھوک کی تسکین کر سکیں- اسی کا نام سراب ہے- جس کو قرآن کریم میں دوسری جگہ یوں بیان فرمایا کہ بے وقوف اندھے دن کی روشنی میں اندھیروں کی پیروی کر رہے ہیں' ایسی چیزوں کی پیروی کر رہے ہیں جو ہاتھ آ ہی نہیں سکتیں- پیاس کو بڑھاتی ہیں مگر پیاس کو بجھانے کی ان میں صلاحیت نہیں ہے- صلاحیت اس لئے نہیں کہ وہ تھوڑے لوگ ہیں اور ہر انسان کی پہنچ سے بہت دور ہیں- اور اگر دس بارہ کی پہنچ میں ہوں تو ان کے لئے ناممکن ہے کہ دس بارہ کی تسکین ہی پوری کر سکیں' اپنی نہیں ہوتی ان کی- خودکشیاں کر لیتے ہیں اپنی عمروں کے بعد کیونکہ جتنے پرستار ہیں وہ بھی جھوٹے نکلتے ہیں-

اور ان کے جو Confessions ہیں وہ آپ پڑھیں جو انگلستان اور یورپ کے ایکٹرز سے تعلق رکھنے والے ہیں مستند مل جاتے ہیں- بڑی بڑی ایسی معبودائیں' جو جھوٹی معبودائیں تھیں' ان کا انجام یہ ہوا کہ خودکشی کر کے مر گئیں- بڑے بڑے ایکٹر خودکشی کر کے مر گئے کہ تم ہمیں دور سے دیکھ کر پرستش کر رہے تھے اندر دیکھو تو سہی کہ آگ کے سوا ہے ہی کچھ نہیں- پس ان بتوں کی پرستش کر کے تمہیں ملے گا کیا- ساری رات عبادت کرو گے' سارا دن ان کی بدمزگی میں مبتلا رہو گے' دل میں امنگیں بھڑک اٹھیں گی اس کو بھی حاصل کر لو اس کو بھی حاصل کر لو- نہ یہ حاصل ہو گا نہ وہ حاصل ہو گا- صرف تصویروں کی پرستش کر سکتے ہو' اس کو سینے سے لگا سکتے ہو' اس کو چمٹ سکتے ہو' اسے پیار کر سکتے ہو' اسے خوبصورت فریموں میں جکڑ سکتے ہو' اس سے زیادہ تمہارے کچھ ہاتھ نہیں آ سکتا- مگر کیا تصویر بھی کبھی دل بہلا سکتی ہے- متحرک تصویر بھی نہیں بہلا سکتی' کھڑی تصویر بھی نہیں بہلا سکتی- ہاں تصویر سے وابستہ مضامین بعض دفعہ تسکین بخشتے ہیں- مگر ان تصویروں سے وابستہ تو کوئی مضمون بھی ایسا نہیں جو دل کی تسکین کا موجب بن سکے- صرف آگ بھڑکانے والے مضامین ہیں اور ہر شخص جانتا ہے' جس کو یہ تجربہ ہو گا وہ جانتا ہو گا کہ میں جھوٹ کی پرستش کر رہا ہوں- ایک بھڑکی لگی رہتی ہے جو بجھتی نہیں سمجھ نہیں آتی کہ یہ ہو کیا رہا ہے- جتنا آگے بڑھتے ہیں پیاس بڑھتی چلی جاتی ہے- یہ سمندر کے پانی پی کر پیاس بجھانے والے جاہل سوائے اس کے کہ ہلاکتوں کی طرف بڑھ رہے ہوں اور ان کا کوئی مقصد نہیں ہے-

احمدی معاشرے اور نظام کو

نگران ہونا چاہئے

تو معاشرے کو نگران ہو جانا چاہئے- احمدی نظام کو ہر جگہ مستعد ہو جانا چاہئے- جہاں جہاں یہ بیماریاں داخل

میری بولی بول رہا ہے

حضرت مسیح کے حواریوں کا ایک کشفی نظارہ-

جب عید خمسین کا دن آیا تو وہ سب مل کر ایک ہی جگہ جمع تھے اور یکبارگی آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے تند ہوا کا سناٹا ہوتا ہے اور اس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گونج اٹھا اور آگ کے شعلے کی سی زبانیں انہیں دکھائی دیں اور جدا جدا ہو کر ہر ایک پر ٹھہریں اور وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور دوسری زبانیں بولنے لگے...... اور لوگ متعجب ہوئے کیونکہ ہر ایک کو یہ سنائی دیتا تھا کہ یہ میری ہی بولی بول رہا ہے-

(رسولوں کے اعمال باب 2 آیات 1 تا 8)

ہو رہی ہیں ان کا دائرہ کر لیں کیونکہ وہ فحشاء کی بیماریاں ہیں جو پھیلنے والی ہیں- ایسی بیماریاں ہیں جو آگے لگیں گی اور پھر سارے معاشرے کو بے کار کر دیں گی- اس لئے ان کے گرد گھیرے ڈال لیں تا کہ ان کا گند آگے دوسرے پاک گھروں میں منتقل ہی نہ ہو سکے- بائیکاٹ اس طرح نہ سہی مگر جو جانے والے ہیں ان کو سمجھائیں تو سہی- جب بھی وہ ایسا گند دیکھیں اٹھ کر آ جائیں وہاں سے کہ ہم برداشت نہیں کر سکتے- اگر تم نے یہ کرنا ہے تو ہمارا آنا جانا تمہارے گھر میں منقطع ہو جائے گا- جو بھی ذریعے اختیار کریں نیچے سے اوپر کی طرف سفر کریں یعنی رجس کو پاک کریں- آخری مقام یعنی جھوٹ کے قلع قمع کرنے کے ذریعے سے سفر اختیار کریں اور معاشرے سے جھوٹ کی بیخ کنی کے پروگرام بنائیں- کسی بچے کا جھوٹ برداشت نہ کریں چاہے وہ مذاق میں ہو- یہ وہ ایک صورت ہے جس کے نتیجے میں یہ جو بہت بڑی اور بھیانک جنگ ہمارے سامنے ہے، معاشرتی خباثتوں سے اپنے خاندانوں کو اور اگلی نسلوں کو پاک اور محفوظ رکھنا، یہ نصیب ہوگی تو پھر خدا تعالیٰ کے فضل سے ایم-ٹی اے- کا فیض بھی عام ہونا شروع ہو جائے گا- اور جب ذوق درست ہوں گے تو پھر اس مضمون میں بھی لوگوں کو دلچسپی ہوگی جو ایم-ٹی-اے کا مضمون ہے یعنی اللہ اور اس کے رسول کی باتیں اور معلومات جو حق پر مبنی ہیں اور مصنوعی نہیں ہیں، جو سر تا پا سچ ہیں-

ایم ٹی اے میں اداکاری اور تصنع کا دخل نہیں ہے

ایسا ایک نظام ٹیلی ویژن کا جس میں اداکاری کا کوئی دور کا بھی تعلق نہیں ہے یہاں تک کہ جب ایک عرب عورت نے ایک خبر پڑھنے والے کو اس طرح دیکھا کہ اس نے ایک پاؤں موٹر کے اوپر رکھا ہوا تھا ایک باہر تھا تو مجھے احتجاج کا خط لکھا- ابھی وہ احمدی نہیں ہوئی تھیں اب خدا کے فضل سے مخلص احمدی بن چکی ہیں- اس نے کہا مجھے تو آپ کے پروگرام سے محبت اس لئے تھی کہ محض سچ ہے اس میں کوئی بھی اداکاری نہیں- جب آپ کھانا کھا رہے ہوتے ہیں جب بیٹھے ہوئے بچوں میں باتیں کرتے ہیں مجال ہے جو کوئی مصنوعی بات بھی آپ کے چہرے مہرے، آپ کی زبان پر اور ان بچوں کے چہرے مہرے اور زبان پر ہو جو آپ کے ارد گرد بیٹھے ہوتے ہیں- کہتی ہیں میں تو Fascinate ہو جاتی ہوں ان باتوں سے، کہ شکر ہے خدا کا کہ ایک ٹیلی ویژن تو ایسا ہے جو سچ پر مبنی ہے- کہتی ہیں جب میں نے اس خبریں پڑھنے والے کو دیکھا جو مصنوعی اداکاروں کی نقل کر رہا ہے اور اپنی طرف سے خبروں کا معیار بڑھا رہا ہے تو اسی وقت میرا دل بے قرار ہو گیا، میں نے کہا ابھی آپ کو لکھتی ہوں کہ خبروں کا معیار بڑھا نہیں رہا- گرا رہا ہے- آپ کی خبروں کا معیار تو سچائی سے اونچا ہوتا ہے- آپ کے ٹیلی ویژن کا تو لطف ہی یہ ہے کہ اس میں کوئی اداکاری کا دخل نہیں- پس جوں جوں آپ سچ کی خدمت کریں گے، سچ کا ذوق بڑھائیں گے ایم-ٹی-اے کو اللہ تعالیٰ نئی وسعتیں عطا فرمائے گا، نئے افق عطا فرمائے گا اور جوں جوں ایم-ٹی-اے کے ساتھ لوگوں کا تعلق بڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ وہ (دین) کی قدروں کے دائرے میں آ جائیں گے اور پھر ان کو باہر نکلنے کا وہم بھی پیدا نہیں ہوگا- کیونکہ یہ وہ دائرہ ہے جو دن بدن ان کو بڑی قوت کے ساتھ خدائے واحد اور محمدؐ رسول اللہ کی طرف کھینچ لے گا- اللہ کرے کہ ہمیں ان تقاضوں کو پورا کرنے کی توفیق عطا ہو-

(الفضل انٹرنیشنل 21 جون 1996)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں-

سیکرٹری مجلس کار پرداز- ربوہ

مسل نمبر **34065** میں چوہدری منیر احمد باجوہ ولد چوہدری شہاب الدین باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن L-30/11 P.O خاص ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 24-2-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے-1- زمین برقبہ ایک ایکڑ مالیتی -/100000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/96000 روپے سالانہ بصورت از گھوڑی پال مربع مل رہے ہیں- اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد چوہدری منیر احمد L-30/11 ضلع ساہیوال گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد عبدالحمید چک نمبر L-30/11 ضلع ساہیوال گواہ شد نمبر 2 کلیم اللہ باجوہ ولد برکت اللہ باجوہ L-30/11 ضلع ساہیوال

مسل نمبر **34066** میں نصرت بیگم زوجہ مرزا محمد الیاس صاحب قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرہ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 31-1-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے-1- زیورات طلائی وزنی 8 تولہ مالیتی -/52000 روپے-2- حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے-3- والد صاحب سے چھ مرلہ کا پلاٹ فروخت شدہ -/60000 روپے-4- سلائی مشین سنگر مالیتی -/2000 روپے- کل جائیداد مالیتی -/115000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ نصرت بیگم ساکن نصیرہ ضلع گجرات گواہ شد نمبر 1 راجہ ریاض احمد مین بازار نصیرہ ضلع گجرات گواہ شد نمبر 2 راجہ لیاقت علی مین بازار نصیرہ ضلع گجرات

مسل نمبر **34067** میں مرزا محمد الیاس ولد مرزا محمد اسماعیل صاحب قوم مغل پیشہ ریٹائرڈ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرہ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 31-1-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے-1- مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/500000 روپے واقع نصیرہ ضلع گجرات-2- نقد بنک میں -/500000 روپے- کل جائیداد مالیتی -/1000000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت پنشن + منافع بنک مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد مرزا محمد الیاس ساکن نصیرہ P/O خاص ضلع گجرات گواہ شد نمبر 1 محمد ریاض ساکن نصیرہ ضلع گجرات گواہ شد نمبر 2 راجہ لیاقت علی ساکن نصیرہ ضلع گجرات

مسل نمبر **34068** میں مبشر احمد ایاز ولد محمد یونس صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت الحمد محلہ آہیرانوالہ خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 17-2-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد مبشر احمد ایاز بھیرو ضلع جھنگ حال احمدیہ بیت الحمد محلہ آہیرانوالہ خوشاب گواہ شد نمبر 1 قاسم محمد ناصر وصیت نمبر 26999 گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود بٹر مربی سلسلہ وصیت نمبر 30612

مسل نمبر **34069** میں امتہ اللہ بیگم بیوہ عبدالکریم صاحب قوم ریگل پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احاطہ فضل عمر ہسپتال ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 7-2-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- نقد رقم بنک میں -/50000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/500+468 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ + منافع بنک مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ امتہ اللہ بیگم احاطہ فضل عمر فضل ہسپتال C/O ڈاکٹر عبداللہ پاشا گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبداللہ پاشا پسر موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالرب خان دار الصدر شرقی (ب) ربوہ

مسل نمبر **34070** میں ناصر احمد ولد مظفر حسین قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت 1975ء ساکن چیانوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 20-2-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے-1- مکان

پختہ برقبہ 7 مرلہ کا 3 / 1 حصہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے- 2- پلاٹ برقبہ 12 مرلہ کا 1/3 حصہ مالیتی -/70000 روپے- 3- ایک راس بھینس مالیتی -/15000 روپے- کل جائیداد مالیتی -/185000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد ناصر احمد ساکن چیانوالی غربی ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد وصیت نمبر 27994 گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ثاقب ولد نصیر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 31827

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں-

اعلان برائے سیرت

حضرت مولوی شیر علی صاحب

مکرم حافظ عبداللطیف صاحب بورے والا ضلع وہاڑی لکھتے ہیں میرے والد محترم حضرت مولوی شیر علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی سیرت پر مکرمہ رقیہ صاحبہ زوجہ ریٹائرڈ میجر ڈاکٹر محمد اسحٰق صاحب بقاپوری کتاب لکھ رہی ہیں- جن احباب جماعت کے پاس حضرت مولوی صاحب کی سیرت سے متعلق کوئی واقعہ یا کوئی خاص یادگار یا فوٹو ہو- وہ مندرجہ ذیل ایڈریس پر بھجوادیں-

ریٹائرڈ میجر محمد اسحٰق صاحب بقاپوری
102/D ماڈل ٹاؤن لاہور

درخواست دعا

مکرم ٹھیکیدار رفیق احمد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ لکھتے ہیں خاکسار کے سسر مکرم محمد ابراہیم صاحب گرین ٹاؤن لاہور کو 2 مئی 2002ء بروز جمعرات ہارٹ اٹیک ہوا ہے اور اب پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں زیر علاج ہیں- احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو جلد شفائے کاملہ و عاجلہ سے نوازے-

مکرم منظور احمد صاحب نائب قائد عمومی مجلس انصاراللہ پاکستان کے بہنوئی مکرم چوہدری منیر احمد صاحب ابن محترم میاں سلطان احمد صاحب مرحوم درویش قادیان اپنے بچوں کے پاس جرمنی گئے تھے- وہاں سر کے ٹیومر کی تشخیص ہوئی- ڈاکٹروں نے مایوسی کا اظہار کیا ہے- ان پر بے ہوشی کی حالت طاری ہے- احباب سے موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے-

مکرم اثمار اے شیخ صاحب زعیم انصاراللہ گارڈن ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں خاکسار کے چچا محترم لطیف احمد صاحب صدیقی ابن مکرم ڈاکٹر محمد شفیع صاحب مرحوم (صدر پنڈی بھٹیاں) ایک عرصہ سے ٹانگ کے عارضہ میں مبتلا ہیں- تکلیف بڑھ گئی ہے جس کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں- احباب جماعت سے ان کی کامل صحت اور درازی عمر کیلئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے-

خدام سے رابطہ پروگرام

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ نے مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ پاکستان کی ہدایت کے مطابق ربوہ کے جملہ خدام کے ساتھ فرداً فرداً رابطہ کرنے کیلئے مورخہ 9 تا 20 - اپریل 2002ء رابطہ خدام پروگرام بنایا- مجلس عاملہ مقامی ربوہ کی 6 ٹیمیں تشکیل دی گئیں اور روزانہ بعد نماز عشاء ایک بلاک میں عاملہ مقامی کے ممبران جاتے رہے اور اس طرح ہر خادم کے گھر پہنچ کران سے رابطہ کیا گیا- الحمدللہ اس مفید اور پراثر رابطہ پروگرام کے دوران ربوہ بھر کے 68% خدام سے ملاقات ہوئی- ربوہ کے خدام کی کل تجنید چھ ہزار کے لگ بھگ ہے- اللہ تعالیٰ اس پروگرام کے خوشکن نتائج برآمد فرمائے- آمین

تعزیت

مکرمہ عائشہ احمد صاحبہ بنت مکرم منصور احمد مبشر صاحب کی وفات پر عائشہ دینیات اکیڈمی کے سٹاف اور جملہ طالبات نے دلی غم اور تعزیت کا اظہار کیا ہے اور لکھا ہے کہ عزیزہ تحریک وقف نو کی طالبہ تھی- اپنے حفظ کے اسباق میں بہت باقاعدہ تھی- بہت سلجھی ہوئی متین طبیعت کی تھی- وہ ہمارے ادارے کے باغ کی ایک ننھی سی خوبصورت کلی تھی- اس نے بہت مختصر وقت میں قرآن کے 22 پارے حفظ کر لئے تھے- اللہ تعالیٰ اس کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے-

دورہ نمائندہ الفضل

ادارہ الفضل نے مکرم احمد حسیب صاحب کو بطور نمائندہ الفضل ضلع شیخوپورہ کے دورہ کے لئے مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے بھیجا ہے-

(i) توسیع اشاعت
(ii) وصولی الفضل و بقایاجات
(iii) ترغیب برائے اشتہارات

احباب کرام سے تعاون کی درخواست کی جاتی ہے-

(مینیجر روزنامہ الفضل)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارت پاکستان سے مذاکرات کرے- امریکہ
امریکہ نے جنوبی ایشیاء کے خطے میں امن استحکام کے فروغ کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے بھارت سے کہا ہے کہ وہ کشیدگی کا سبب بنے والے بنیادی مسئلے (کشمیر) سمیت دیگر تنازعات پر پاکستان کے ساتھ مذاکرات کا آغاز کرے- پاکستان نے کشیدگی کے خاتمے کیلئے موثر اقدامات کئے ہیں بھارت بھی جواب میں سرحدی کشیدگی کم کرے- صدر پرویز جمہوریت کی بحالی کیلئے مفید اقدامات کر رہے ہیں-

بھارتی طیارہ تباہ بھارتی فضائیہ کا روسی ساخت کا جنگی طیارہ جالندھر شہر کے شمال میں ایک گنجان آباد رہائشی علاقے میں گر کر تباہ ہو گیا- جس کے نتیجے میں 7 افراد ہلاک اور 15 زخمی ہو گئے- جبکہ طیارہ کے دونوں پائلٹ بچ گئے ہیں-

نیپال میں 65 باغی ہلاک نیپال میں سیکورٹی فورسز کے ساتھ جھڑپوں میں 65 ماؤ نواز باغی ہلاک ہو گئے ہیں- باغیوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور ہتھیار بھی برآمد ہوئے- جھڑپوں میں ایک سرکاری فوجی ہلاک اور تین زخمی ہو گئے- دریں اثناء نیپالی وزیراعظم شیر بہادر دیوبا پہلی بار امریکہ کے دورے پر روانہ ہو رہے ہیں- جہاں وہ صدر بش کے ساتھ باغیوں کے خلاف آپریشن کے بارے میں تبادلہ خیال کریں گے-

614 طالبان رہا افغان کمانڈر عبدالرشید دوستم نے طالبان کے خلاف امریکی فوجی کارروائی کے دوران گرفتار کئے جانے والے 614 قیدیوں کو رہا کر دیا ہے ریڈ کراس کی ترجمان کرولین کے مطابق ہر قیدی کو 5 لاکھ افغانی روپے دیئے گئے ہیں تاکہ گھر پہنچ سکیں- ترجمان کے مطابق 2300 قیدی ابھی دوستم کی قید میں ہیں جن میں کئی پاکستانی اور غیر ملکی قیدی بھی شامل ہیں- رہا ہونے والوں نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ قید کے دوران بہت نارواسلوک کا شکار تھے- دن میں صرف ایک مرتبہ پانی ملتا تھا-

بین الاقوامی کانفرنس بلانے کا فیصلہ اقوام متحدہ، امریکہ، یورپی یونین اور روس نے مشرقی وسطیٰ کے بارے میں بین الاقوامی کانفرنس بلانے کا فیصلہ کیا ہے- کانفرنس کا مقصد تشدد کا خاتمہ اور پائیدار سیاسی تصفیہ کرانا ہے- یہ کانفرنس وزارتی سطح پر ہوگی- اور چند ماہ میں بلائی جائے گی-

خوست میں راکٹوں سے حملہ افغانستان کے صوبہ خوست میں راکٹوں کے حملے سے 5 افراد ہلاک جبکہ کئی دیگر زخمی ہو گئے- سینکڑوں کی تعداد میں کینیڈین فوجیوں نے شمالی کابل میں پوزیشنیں سنبھال لی ہیں-

ببر خالصہ اور لشکر طیبہ یورپی یونین نے ببر خالصہ اور لشکر طیبہ اور بین الاقوامی سکھ یوتھ فیڈریشن کو دہشت گردوں کی فہرست میں شامل کر لیا ہے ان تنظیموں کے کھاتے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد کے مطابق فوری طور پر منجمد کر دیئے جائیں گے-

گورنر ہرات نے بغاوت کر دی مغربی افغانستان کے صوبہ ہرات کے گورنر اسماعیل خان نے عبوری افغان حکومت کے خلاف بغاوت کر کے کسی بھی عبوری حکومت کے کسی بھی حکمران کی اطاعت قبول نہ کرنے کا اعلان کیا ہے- ذرائع کے مطابق گورنر نے اپنے صوبہ کیلئے تیس ہزار فوج بھرتی کر لی ہے اور کسٹم کے ذریعہ ہونے والی آمدنی عبوری حکومت کو نہ دینے کا بھی اعلان کیا ہے-

13 کشمیری ہلاک مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج نے 13 افراد کو حریت پسند قرار دے کر ہلاک کر دیا ہے جبکہ 3 شہری دیگر جھڑپوں میں مارے گئے- 7 افراد کو کنٹرول لائن پر لے جا کر گولیوں سے بھون دیا گیا- پونچھ میں 6 کشمیری مار دیئے گئے-

قتل عام کا اعتراف بھارتی پولیس نے گجرات میں مسلمانوں کے قتل عام کا اعتراف کر لیا ہے- پی ٹی وی کے مطابق پولیس رپورٹ میں پولیس نے تسلیم کیا ہے کہ ان فسادات میں پولیس کی فائرنگ سے مسلمانوں کی واضح اکثریت ہلاک ہوئی- سونیا گاندھی نے کہا ہے کہ واقعات کی بھرپور تحقیقات کرائی جائے پولیس فائرنگ سے کم از کم 180 مسلمان جاں بحق ہوئے- ایوان زریں میں قرارداد مذمت منظور نہ ہو سکی تاہم ایوان بالا میں قرارداد مذمت منظور ہو گئی ہے-

اسامہ کو اسلحہ فراہم کرنے کا برطانوی الزام
برطانوی حکومت نے سعودی عرب پر اسامہ بن لادن کو اسلحہ فراہم کرنے کا الزام عائد کیا ہے اور اقوام متحدہ سے باضابطہ احتجاج کرنے کا فیصلہ کیا ہے- برطانوی اخبار گارڈین کے مطابق فارن آفس منسٹر نے اس بات کا اعلان ان اطلاعات کے بعد کیا ہے کہ سعودی عرب میں جدہ کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ایک ایسا طیارہ کھڑا ہے جس کے ذریعے ماضی میں اسامہ کو افغانستان میں اسلحہ فراہم کیا جاتا تھا-

بازیافتہ نقدی

کسی دوست نے کچھ بازیافتہ نقدی اور انگریزی ادویات دفتر میں جمع کروائی ہیں- جن صاحب کی ہوں دفتر سے رابطہ کریں-

(دفتر صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

چوٹ، موچ، چک پڑھنے، کمر درد کیلئے مؤثر دوا
چوٹ- کمر درد ہڈی ٹوٹنا GHP-205/GH
20ML قطرے یا 20 گرام گولیاں- قیمت =/25
عزیز ہومیوپیتھک ربوہ فون 212399

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

سوموار	6 مئی	زوال آفتاب	1-06
سوموار	6 مئی	غروب آفتاب	7-54
منگل	7 مئی	طلوع فجر	4-44
منگل	7 مئی	طلوع آفتاب	6-16

الیکشن بھی ریفرنڈم کی طرح شفاف ہونگے

صدر جنرل مشرف نے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ آئندہ چھ ماہ میں سیاسی آئینی اصلاحات کے عمل کو تیزی سے آگے بڑھایا اور مکمل کیا جائے گا- عوام سے کئے گئے وعدے پورے کئے جائیں گے- اس کام کی موثر مانیٹرنگ کی جائے گی- نچلی سطح پر اختیارات کی منتقلی سے متعلق بلدیاتی ارکان کی شکایات کا ازالہ کیا جائے گا اور انہیں مالیاتی اختیارات دیئے جائیں گے- اس سلسلہ میں وفاقی وزیر خزانہ واقتصادی امور اور قومی تعمیر نو بیورو کے چیئرمین جلد رپورٹ پیش کریں گے تاکہ بلدیاتی ارکان کو مالیاتی اختیارات دینے کے کام کو آگے بڑھایا جا سکے-

کراچی میں متحدہ کے خلاف آپریشن کراچی کے مختلف علاقوں میں متحدہ قومی موومنٹ کے خلاف پولیس نے مڈنائٹ آپریشن کے دوران 75 افراد کو گرفتار کر کے ان سے بڑی تعداد میں اسلحہ برآمد کر لیا ہے- گرفتار شدگان میں انچارج اور یونٹ انچارج بھی شامل ہیں- ان میں متعدد افراد ایسے ہیں جو حال ہی میں ضمانتوں پر رہا ہو کر آتے تھے- اس سلسلہ میں مزید گرفتاریاں جاری ہیں-

تھل کینال پر کام جاری رہے گا- گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ حکومت کابینہ میں دو تین وزراء کا اضافہ کرنے پر غور کر رہی ہے تاکہ موجود وزراء سے کام کا دباؤ کم ہو سکے- وہ گورنر ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کر رہے تھے- انہوں نے کہا کہ ریفرنڈم گزر چکا ہے- اب نہ تو حکومت کی طرف سے جلسے اور ریلیاں نکالی جائیں گی اور نہ ہی اپوزیشن کو ان کی اجازت دی جائے گی- حکومت اب اپنی تمام توانائیاں ترقیاتی پروگراموں اور عوام کو ریلیف دینے کیلئے وقف کر دے گی- انہوں نے کہا کہ حکومت کاشتکاروں سے گندم کا ایک ایک دانہ خریدے گی- فرد پٹواری زمین کی نقول سمیت تمام قواعد وضوابط ختم کر دیئے گئے ہیں اب صرف ناظم کسان ہونے کی تصدیق کر سکے گا- انہوں نے مزید کہا کہ گریٹر تھل کینال 1991ء کے پانی کے معاہدے کا حصہ ہے اس پر کام جاری رہے گا- حکومت چاروں صوبوں کے مفادات کا خیال کر رہی ہے-

ریفرنڈم نے مشرف کی ساکھ کو نقصان پہنچایا یورپی یونین نے صدر مشرف کے ریفرنڈم پر سرکاری تبصرہ نہیں کیا- تاہم سفارتکاروں کے مطابق 15 اقوام پر مشتمل بلاک کی حکومتیں چاہتی ہیں کہ اکتوبر میں پروگرام کے مطابق آزاد اور شفاف الیکشن کا انعقاد کیا جائے- یورپی یونین کے ایک سفارتکار نے بتایا کہ پارلیمانی انتخابات مشرف کے بحالی جمہوریت کے عزم کا پتہ چلانے میں اہم ٹیسٹ ثابت ہوں گے- امکان ہے کہ یہ پیغام یورپی یونین نے ایکسٹرنل ریلیشنز مشنر کرس پیٹن 21 مئی کو دورہ اسلام آباد کے دوران پاکستانی حکام تک پہنچائیں گے- برسلز اور دیگر یورپی دارالحکومت میں اس امر پر تشویش پائی جاتی ہے کہ متنازعہ ریفرنڈم نے صدر مشرف کی اندرون وبیرون ملک ساکھ کو نقصان پہنچایا-

انتخابات سے قبل اصلاحات کا عمل صدر جنرل مشرف نے اصلاحات کے عمل کی رفتار تیز کرنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ اکتوبر میں عام انتخابات سے قبل اصلاحات کے عمل پر تیز ترین عمل درآمد ممکن بنایا جائے وہ وفاقی کابینہ کے اجلاس میں خطاب کر رہے تھے-

ریفرنڈم کے نتائج سے مطمئن ہیں چین نے امید ظاہر کی ہے کہ پاکستان کی تمام سیاسی جماعتیں ملک کے تابناک مستقبل کیلئے متحد ہو کر جدوجہد کریں گی- چین کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے صدارتی ریفرنڈم کے بارے میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ چین ریفرنڈم کے نتائج سے بہت مطمئن ہے- کیونکہ اس سے صدر مشرف کیلئے لوگوں کی حمایت ثابت ہو گئی ہے- انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ صدر مشرف کی قیادت میں پاکستان سماجی استحکام نسلی ہم آہنگی اور اقتصادی ترقی کے حصول میں کامیاب ہو جائے گا- انہوں نے مزید کہا کہ پاکستانیوں کی اکثریت نے صدر مشرف جیسے قول کے پکے جنرل کے برسراقتدار رہنے کو ترجیح دی ہے-

افغانستان کی تعمیر نو کیلئے اپنا کردار ادا کریں گے صدر جنرل مشرف نے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ پاکستان افغانستان کی تعمیر نو استحکام اور خوشحالی کیلئے اپنا کردار ادا کرے گا- وہ افغان وزیر مواصلات کی قیادت میں افغان عبوری حکومت کے چار رکنی وفد سے گفتگو کر رہے تھے-

نیوزی لینڈ کے خلاف ٹیسٹ میں ایک اننگز سے پاکستان کی فتح قذافی سٹیڈیم میں کھیلے جانے والے پہلے ٹیسٹ میں پاکستان نے نیوزی لینڈ کی ٹیم کو ایک اننگز اور 324 رنز سے شکست دے دی- نیوزی لینڈ کی بیٹنگ پہلی اننگز میں شعیب اختر کی باؤلنگ کے سامنے تہس نہس ہو کر صرف 73 رنز کے ٹوٹل پر ڈھیر ہو گئی- شعیب اختر نے 11 رنز کے عوض 6 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا- ٹرپل سنچری بنانے والے انضمام الحق کو مین آف دی میچ قرار دیا گیا- پاکستان کی یہ شاندار فتح کرکٹ کی تاریخ کا اہم سنگ میل ہے-

الطاف حسین کی گرفتاری کیلئے انٹرپول سے رابطے حکومت نے متحدہ کے قائد الطاف حسین سمیت 6 رہنماؤں کی گرفتاری کیلئے انٹرپول سے رابطہ کرنے کی تیاری کر لی ہے- ان پر دہشت گردی قتل اور تخریب کاری کی درجنوں وارداتوں میں ملوث ہونے کا الزام ہے- امکان ہے کہ وزارت داخلہ کے اعلیٰ حکام متحدہ کے رہنماؤں کے خلاف مقدمات کی تفصیلات جلد ہی انٹرپول کو ارسال کر دیں گے- حکومت نے ہڑتال کے بعد اعلیٰ ترین سطح پر یہ فیصلہ کیا ہے-

تین وزراء کی متحدہ کے خلاف آپریشن پر مخالفت کراچی میں متحدہ کے خلاف آپریشن کے حوالے سے معلوم ہوا ہے کہ تین وفاقی وزراء اور صوبائی بیوروکریسی میں شامل تین بااثر افسر آپریشن کی مخالفت کر رہے ہیں-

سرحدوں پر افواج کا اجتماع پاکستان رینجرز اور بی ایس ایف کے درمیان منعقد ہونے والا ششماہی اجلاس منسوخ کر دیا گیا ہے-

اکسیر بلڈ پریشر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
Fax:213966 ☎ 04524-212434

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں-
نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837
رہائش 214321

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

فاؤنڈیشن کورس
میٹرک کے امتحان سے فارغ طلباء وطالبات کیلئے انگلش لینگویج، Math اور کمپیوٹر پر مشتمل فاؤنڈیشن کورس کے تیسرے گروپ میں داخلہ جاری ہے-
نیشنل کالج 23- شکور پارک ربوہ فون: 212034

گھڑیاں آگے کرنے کے دینی فوائد

مکرم حنیف احمد محمود صاحب اسلام آباد سے لکھتے ہیں خاکسار کا بھجوایا ہوا مضمون بابت "ڈی ایس ٹی" نظام آپ نے روزنامہ الفضل شمارہ 23 اپریل 2002ء میں شائع فرمایا:-

اس نظام کے مادی فوائد کا ذکر تو ہو گیا مگر روحانی فوائد کا ذکر شائع ہونے سے رہ گیا ہے- جبکہ جماعت احمدیہ کے نزدیک روحانیت بنسبت مادیت زیادہ مدنظر رہتی ہے- اس کا ایک بڑا فائدہ جس سے شہری جماعتیں بالخصوص فائدہ اٹھا سکتی ہیں یہ ہے کہ نماز باجماعت نماز سنٹرز یا بیوت الذکر میں پہنچ کر ادا ہو سکتی ہے- اسلام آباد میں ہم اس سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہے ہیں- دفتروں میں کام کرنے والے دوست احباب کیلئے نماز مغرب سنٹرز پر پہنچ کر ادا کرنی پہلے مشکل ہوتی تھی مگر اب وہ جلد فارغ ہو کر گھر آ جاتے ہیں اور نماز مغرب اگر نہیں تو نماز عشاء تو بالضرور نماز سنٹر پر ادا ہو سکتی ہے اور یوں اس نظام کو اپنا کر دین کے ایک اہم حکم پر عمل پیرا ہو سکتے ہیں- اس کے علاوہ جماعتی خدمات میں بھی ہر ایک شخص بالخصوص ہمارے نوجوان وافر وقت دے سکتے ہیں-

SHARIF
JEWELLERS
RABWAH ☎ 212515

مڈوے موٹرز
ہماری ورکشاپ میں ہر قسم کی گاڑیوں کی مرمت (ریپئرنگ) اوور ہالنگ- ویل الائنمنٹ ویل بیلنسنگ ڈینٹنگ- پینٹنگ آٹو الیکٹرک اور اے سی کا کام نہایت مناسب قیمت پر کیا جاتا ہے- نیز سپیئر پارٹس بھی دستیاب ہیں-
گولڑہ روڈ بالمقابل سی ایم ٹی مین گیٹ اسلام آباد
فون 5476460

جرمن ولوکل ہومیو پیتھک ادویات
جرمن ولوکل ہومیو پیتھک ادویات، مدر ٹنکچرز، پوٹینسیاں، بائیو کیمک ادویات، سادہ نکیاں، گولیاں شوگر آف ملک وغیرہ رعائتی قیمتوں پر دستیاب ہیں- نیز 117 ادویات کے جرمن پوٹینسی سے تیار شدہ بریف کیس دستیاب ہیں-
کیور ٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ- فون 213156

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61